بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST 11 METROVILLE 3 BLOCK 1 SCEME 33 GULZAR HIJRI KARACHI
For online Islamic fatwas, visit our website.
www.arifululoom.org

مدرسہ عارف العلوم
MADARSA ARIF UL ULOOM

دارالافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراتشی پاکستان
ایس ٹی 11 میٹروول 3 بلاک 1، اسکیم 33 گلزار ہجری کراچی
0322-6444659 0333-6444659

عنوان: بیوہ، 4 بیٹے، 3 بیٹیاں تقسیم ترکہ		
کتاب: فرائض	باب: ترکہ کی تقسیم	فصل:۔
فتوی نمبر: 557	تاریخ: 17 ربیع الثانی 1448ھ / 30 ستمبر 2026ء	

سؤال: ایک شخص کا انتقال ہوا ہے اور اس کے ورثاء میں ایک بیوہ نجمہ، 4 بیٹے (صابر، کاشف، نعمان، فیضان) اور 3 بیٹیاں (عظمیٰ، اسماء، سمیہ) ہیں اور وراثت کی رقم ساڑھے پانچ کروڑ روپے ہے۔

الجواب حامداً و مصلیاً و مسلماً

صورت مسؤلہ میں میت کے حقوق مقدمہ یعنی تجہیز و تکفین کا خرچہ نکالنے کے بعد، اگر میت پر کوئی قرضہ ہو تو اسے ادا کرکے، اور اگر میت نے کوئی جائز وصیت کی ہو تو اسے ایک تہائی مال سے نافذ کرکے بقیہ کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کو 88 حصوں میں تقسیم کیا جائے، بیوہ کو 11 حصے، ہر ایک بیٹے کو 14 حصے اور ہر ایک بیٹی کو 7 حصے ملیں گے۔

صورت تقسیم یہ ہوگی:

م 88/8 ـــــــ ت

بیوہ	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹی	بیٹی	بیٹی
1	7						
11	14	14	14	14	7	7	7

یعنی 55000000 میں سے بیوہ کو 6875000 روپے، ہر ایک بیٹے کو 8750000 روپے اور ہر ایک بیٹی کو 4375000 روپے ملیں گے۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دارالافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراتشی پاکستان

دارالافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ
ایس ٹی 11، میٹروول 3، اسکیم 33
گلشن اقبال، کراچی